



سوال

(192) حجامت کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص قبل نماز عید الاضحیٰ صبح سورج نکلنے ہی تاخن کتر والے یا حجامت بنوالے تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حجامت قربانی کے بعد مسنون ہے کیونکہ قرآن مجید میں ہے:

وَلَا تَحْلِسُوا رءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْبَقْرَ حَمَلًا... ۱۹۶... البقرة

یعنی قربانی حلال ہونے سے پہلے سر نہ موندو۔ دوسری جگہ قربانی کا ذکر کر کے فرمایا: **ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ** یعنی قربانی کے بعد میل کچیل اٹاریں۔

مشکوٰۃ باب فی الاضعیۃ میں حدیث ہے کہ آپ نماز عید پڑھ کر فارح ہوئے تو قربانیوں کا گوشت دیکھا جو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کی گئی تھیں۔ فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ اس کی جگہ اور قربانی کرے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر حاجیوں سے تقدیم و تاخیر ہو جائے تو معاف نہیں، ہاں معاملہ طاقت سے باہر ہو جائے تو بحکم **لَا يُلْغَفُ اللّٰهُ** **نَفْسًا اِلَّا وُسْعًا** معاف ہو سکتا ہے۔ (ایضاً فتاویٰ اہل حدیث)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 554

محدث فتویٰ